سولہواں شیخ طوسی انٹرنیشنل ریسرچ فیسٹیول

دعوت مقالہ نویسی

بہ عنوان:

دنیائے اسلام کا علمی جغرافیہ؛ مواقع، خطرات اور حکمت عملی

اور

حصہ آثار و کتب

سال ۱۳۹۱ کے مطبوعہ آثار

تالیف شدہ کتابیں	ترجمہ شدہ کتابیں	تصحیح و تحقیق شدہ کتابیں
شرح و تقریر	انسائیکلوپیڈیا	مجلات میں شائع شدہ مقالات
فیسٹیولز یا کانفرنسز میں پیش کئے گئے مقالات	سن ۱۳۹۱ میں دفاع کئے گئے بیچلرز اور ایم فل کے رسالے	

باسمہ تعالی

سولہواں شیخ طوسی انٹرنیشنل ریسرچ فیسٹیول

مقالہ نویسی

عنوان:

دنیائے اسلام کا علمی جغرافیہ؛ مواقع، خطرات اور حکمت عملی

مقدمہ

علمی جغرافیہ کی تعریف

جغرافیہ، یونانی کلمہ"جیوگرافی" کا معرّب ہے۔ کہ جو "جیو" یعنی زمین اور "گرافن" یعنی لکھنا سے مرکب ہوا ہے، جس کا ترکیبی صورت میں معنیٰ "زمین کے بارے میں لکھنا" ہوگا۔ اس کلمہ کی کچھ اس طرح تعریف کی جاسکتی ہے کہ: "جس سیارے پر انسان زندگی بسر کررہا ہے اس کی سطح کی کیفیت کو دقیق اور علمی صورت میں بیان کرنا"۔

زمین کے جغرافیہ اور روئے ارض پر واقع ہونے والے تمام وقائع و حوادث کو مختلف نقطہ ہائے نظر سے بیان کیا جاسکتا ہے:

- معیشتی جغرافیہ؛ جس میں مختلف ممالک میں پائے جانے والے زرعی، صنعتی اور تجارتی وسائل نیز زمین سے انسان کے استفادہ کرنے کے امکان کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔
- طبیعی جغرافیہ؛ اس سے مراد سطح زمین کے حالات و کیفیات کو بیان کرنا ہے؛ یعنی اس کے نمایاں اور طبیعی اسباب کے بارے میں بحث کرنا جو روئے زمین پر تبدیلی کا سبب بنتے ہیں۔
- تاریخی جغرافیہ؛ اس حصے میں ان زمینوں کے بارے میں گفتگو ہوتی ہے جو تاریخی اعتبار سے اہمیت کی حامل رہی ہیں۔
- سیاسی جغرافیہ؛ قوم و مذہب اور زبان و حکومت جیسے عناوین پر مبنی مختلف ممالک کی سیاسی و معاشرتی تنظیموں کے بارے میں گفتگو ہوتی ہے۔

مگر علمی جغرافیہ در حقیقت اس کرہ خاکی پر موجود علمی حدود اربعہ کے تنوع اور رنگارنگی کو بیان کرتا ہے۔ علمی جغرافیہ میں علم کی ذات و حقیقت اور انسان کی جانب اس علم کے مالک و صاحب ہونے کے لحاظ سے توجہ کی جاتی ہے۔ علمی جغرافیہ کا موضوع وہ انسان ہے جس کا علم اس کی حقیقت اور پہچان ہے۔ یعنی اگر ہم ہر انسان کو ایک بڑا سا جہاں فرض کریں کہ جس کی روح

و جاں اور حقیقت و ہویت کو اس کی معرفت و شناخت اور اس کے ادراک و معتقدات تشکیل دیتے ہیں تو ہمارے سامنے جنس انسان کا ایک عالم ہوگا کہ جس کے چھوٹے بڑے علمی حدود ہیں، اور اس کے ہر علمی حدود میں بنی نوع آدم کے کچھ افراد سرگرم نظر آئیں گے جو اس عالم انسانی کے عناصر کو تشکیل دیتے ہیں۔ اور چونکہ ہر علمی دائرے میں اشتراکی صورتوں کے ساتھ ساتھ کچھ امتیازات و افتراقات بھی ہوتے ہیں کہ جو اسے دیگر علمی حلقوں سے جدا کرتے ہیں اور عالم دنیا میں ایک مستقل علمی حدود کو تشکیل دیتے ہیں اس لیے مختلف علمی حدود اور متعدد علمی حلقوں کا ایک دوسرے کے پہلو میں قرار پانا اور ان کے حدود کا متعین ہونا ہی علمی جغرافیہ کہلاتا ہے۔

تجویز کردہ موضوعات:

۱۔ اسلامی ممالک میں عوام او معاشرتی نظام کے درمیان، دین کا مقام
۲۔ دنیائے اسلام (کے اسلامی فرقوں) کی دینی و مذہبی آمادگی
۳۔ اسلامی ممالک کے دینی و مذہبی حالات کا جائزہ
۴۔ مختلف ممالک میں اسلامی مقدسات کا محل وقوع اور ان کی علمی تاثیر
۵۔ دنیائے اسلام کی موجودہ اسلامی و فکری صورتحال
٦۔ جہان اسلام میں مغرب زدہ فکری و اسلامی نظریات
۷۔ عالم اسلام اور انتہا پسندانہ نظریات کے خطرات
۸۔ جہان اسلام میں انتہا پرستی کے نقصانات کا جائزہ
۹۔ دنیائے اسلام اور اسلام ناب کی جانب بازگشت
۱۰۔ ایران کا اسلامی انقلاب اور عالمی سطح پر علمی نمونہ
۱۱۔ معاصر فکری و اسلامی حالات اور ایران کے اسلامی انقلاب کے ساتھ ان کی نسبت
۱۲۔ اسلام کے حکومتی نظام کا نمونہ اور جغرافیائی حدود
۱۳۔ دنیائے اسلام میں علمی تبدیلیاں؛ سابقے، زمینے اور نتائج
۱۴۔ اسلام پسندی اور عالم اسلام کے علمی جغرافیہ کی توسیع میں اس کی اثراندازی
۱۵۔ اسلامی معرفت کو احیا کرنے والے
۱٦۔ اسلام کے علمی جغرافیہ کو عالمی بنانے میں عالم اسلام کی حکمت عملی

۱۷۔ جہان اسلام کی علمی توسیع و تحوّل میں جامعۃ المصطفی(ص) کا کردار

مقالہ نویسی کے اصول:

۱. سرورق

سرورق پر درج ذیل امور ذکر ہونے چاہئیں:

- مقالہ کا عنوان؛
- مصنف/ مصنفین/ معاونین کا نام؛
- تعلیمی لیاقت اور تعلیمی مرکز کا نام؛
- شہریت؛

۲. خلاصہ

ضروری ہے کہ سرورق کے بعد مقالہ کا خلاصہ لکھا جائے۔

درحقیقت مقالہ کا خلاصہ، کسی بھی تحقیقی متن کی مختصر تصویر کو بیان کرتا ہے۔ خلاصہ کا مضمون گرچہ مختصر ہوتا ہے لیکن قاری مقالہ کے خلاصے ہی کے ذریعے یہ اندازہ لگاتا ہے کہ کون کون سی باتیں اصلی مقالے کے اندر بیان ہوئی ہیں۔

خلاصہ نویسی میں آپ کوشش کریں کہ اپنے مطالعہ کے ماحصل کو اس کے اہم اور نئے پہلوؤں کے ساتھ بیان کریں۔ اکثر قارئین آپ کا خلاصہ دیکھنے کے بعد ہی پورا مقالہ مطالعہ کرنے یا اس کا حوالہ دینے کے بارے میں فیصلہ کرتے ہیں۔

چند نکات:

- سرورق کے بعد اہمیت کے لحاظ سے دوسرا مرتبہ خلاصہ کا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی تحریر میں خاصی توجہ کی جانی چاہئے۔
- کوشش کریں کہ خلاصہ مقالے سے نسبتاً سادہ ہو۔
- اصل مقالے اور خلاصہ کے درمیان کسی قسم کا تضاد نہیں ہونا چاہئے۔
- خلاصہ نگاری میں عام طور پر مجہول اور ماضی کے افعال سے استفادہ کیا جاتا ہے۔
- خلاصہ میں صرف متن ہو۔ اور کسی بھی قسم کے جدول، اشکال اور حوالہ جات سے عاری ہونا چاہئے۔

۳. کلیدی الفاظ

خلاصہ کے بعد، مقالے کے کلیدی الفاظ بیان ہونے چاہئیں۔ کسی مقالے یا متن سے کلیدی الفاظ کو اس لیے مختص کیا جاتا ہے تا کہ سرچ انجنز آسانی اور سرعت و دقت کے ساتھ اسے تلاش کرکے مخاطبین کے سامنے پیش کرسکیں۔
اس وجہ سے کلیدی الفاظ کے انتخاب کے لیے چند نکات بیان کئے جارہے ہیں:

- یہ الفاظ اتنے واضح اور رسا ہوں کہ ان کی بنیاد پر آسانی کے ساتھ مقالہ کی انڈیکسنگ ہوسکے اور فہرست نویسی کے لیے اسے ترتیب دیا جاسکے؛
- ایسے الفاظ اور کلمات سے پرہیز کریں جو صرف آپ کے مقالے کی بازیابی کے لیے معاون ثابت ہوں، مگر مطالب سے ان کا کوئی تعلق نہ ہو ؛
- مقالہ کے عنوان کو کلیدی الفاظ میں بیان نہ کریں؛
- زیادہ سے زیادہ متن کے ۱۰ کلمات کو ذکر کریں۔

۴. مقدمہ

مقدمہ کا متن سلیس، رواں اور حتی الامکان خلاصہ کی صورت میں ہو۔ اور زیادہ سے زیادہ ۲ صفحات پر مشتمل ہو۔
کسی تحقیقی مقالے کا مقدمہ پڑھنے کے بعد قاری "تحقیق کے مسئلہ" سے آشنا ہوتا اور "ضرورت تحقیق" کو درک کرتا ہے۔
"بیان مسئلہ" میں بہتر ہے کہ محقّق اپنی تحقیق کے موضوع کو ایک قابل تحقیق و جستجو مسئلہ میں تبدیل کرے، تا کہ اس طرح دوسروں اور خود اسے بھی یہ علم ہو کہ وہ کس مسئلہ کے تعاقب میں ہے؛ اس لیے چند نکات کی جانب توجہ ضروری ہے:

- مسئلۂ تحقیق کو ایک سوال کی صورت میں لکھا جانا چاہئے، کیونکہ یہ عمل محقّق کو مجہول کی طرف متوجہ کراتا ہے تا کہ وہ معلوم کو حاصل کرنے کے لیے کوشش کرے؛
- اگر کوئی شخص کسی مسئلہ کو حل کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے کلی طور پر اسے یہ جاننا چاہئے کہ مسئلہ یا مشکل کیا ہے؟
- کوئی تحقیق صحیح راستے پر اسی وقت قرار پاتی ہے کہ جب یہ معلوم ہو کہ محقّق کس چیز کا جواب دینا چاہتا ہے۔ اس بنا پر یہ طے ہونا ضروری ہے کہ کس مسئلہ یا مشکل کا جواب نہیں دیا گیا ہے یا صحیح صورت میں جواب نہیں دیا گیا ہے تا کہ اس پر تحقیق کی جائے۔

سوالات تحقیق کی نوعیت کے اعتبار سے معمولاً تین کلی صورتوں میں بیان کئے جاتے ہیں:

- ✓ *توصیفی سوالات*: اس طرح کے سوالات میں معمولاً "کیسا ہوگا؟"، "کیا ہے؟"، "کیسا ہے؟" اور "کتنا ہے؟" جیسی تعبیرات استعمال کی جاتی ہیں۔
- ✓ *رابطی سوالات*: اس طرح کے سوالات میں دو یا چند متغیرات (Variables) کے تعلقات کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔
- ✓ *امتیازی سوالات*: ایسے سوالات کا تعلق متغیرات کے فرق اور امتیاز سے ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، محقّق ان سوالات کے ذریعے کسی ایک یا چند متغیرات پر دو یا کئی متغیرات کی تاثیر کے فرق یا امتیاز کو زیر مطالعہ قرار دیتا ہے۔

۵. سابقہ تحقیقات کا مطالعہ

کسی بھی تحقیق میں زیر مطالعہ موضوع کے مختلف پہلؤوں پر احاطہ کرنے اور زیادہ معلومات حاصل کے لیے محقّق پر لازم ہے کہ وہ سابقہ تحقیقوں کا مطالعہ ضرور کرے اور دوسروں کی دریافتوں سے بھرپور فائدہ اٹھائے۔

گذشتہ زمانے میں بلکہ ابھی بھی یہ سنت باقی ہے کہ محقّق ابتدا میں کتابخانوں کی جانب رجوع کرتا اور کتابوں کی شناخت حاصل کرکے ضروری مواد کو محفوظ کرلیتا ہے تا کہ موضوع کی زبان پر مکمل تسلط حاصل ہو اور اس موضوع کے سابقے کا مکمل علم بھی ہوجائے۔

سوابق کے مطالعے میں درج ذیل نکات کی رعایت مناسب محسوس ہوتی ہے:

- ○ مصادر و مآخذ کا مطالعہ سب سے جدید کتاب سے شروع کیا جائے اور پھر ترتیب کے ساتھ گذشتہ و قدیمی مصادر تک پہنچا جائے۔

یاد دہانی:

اس طرح مطالعہ کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ محقق کو جدیدترین نظریات اور کاوشوں سے آشنائی ہوجاتی ہے۔ بعلاوہ، چونکہ جدید مصادر قدیم مصادر پر منحصر ہوتے ہیں اس لیے محقّق کو اس کی تحقیق کے دیگر مصادر کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوسکتی ہے۔

- ○ بہتر یہ ہے کہ مطالعہ کے لیے ایسے مصادر کا انتخاب کیا جائے جو موضوع کی نسبت سب سے جامع اور مربوط ہوں۔

- چونکہ کسی بھی مأخذ میں ایسے مطالب کو تلاش کرنا ہے جو تحقیق کے موضوع سے زیادہ مناسبت رکھتے ہوں اس لیے بہتر ہے کہ مأخذ کے مضمون سے اجمالی آگاہی حاصل کی جائے۔ اور یہ آگاہی مقدمہ، فہرست مطالب، فہرست کتب اور دیگر فنی فہرستوں کے ذریعے حاصل ہوسکتی ہے۔
- منظم تحقیق کے لیے نوٹس آمادہ کرنے کے ابتدائی مراحل سے ہی یہ کوشش ہو کہ مناسب ذرائع و وسائل اور طریقہ کار سے استفادہ کیا جائے
- مطالعہ ہونے والے آثار معتبر اور طراز اول کے ہوں، اور ان آثار کا تمام یا اکثر حصہ موضوع سے متعلق ہو۔

٦. مقالہ کا متن

مقالے کا متن، مقالے کا سب سے بنیادی حصہ ہے جس میں مصنف کی تخلیق درج ہوتی ہے۔

متن میں ضروری ہے کہ محقّق اچھی طرح مسئلہ کی تفسیر و تحلیل اور اس کا تجزیہ کرے اور موضوع کو واضح اور قابل قبول دلائل کے ذریعے ثابت کرے۔

٧. مصادر اور حوالہ جات

ضروری ہے کہ مقالے کے آخر میں حوالہ جات بیان کئے جائیں۔ اس لیے بھیجے جانے والے مقالات میں فہرست کتب[کتابیات] اور حوالہ جات ایک ہی ہوتے ہیں، کوئی الگ سے کتابوں کی فہرست نہیں ہوتی۔ بہتر ہے کہ حوالہ جات میں درج ذیل طریقہ اپنایا جائے:

١۔ کتاب:

خاندانی نام، نام؛ کتاب کا نام؛ معاونین کے نام، مترجم یا مصحّح؛ ایڈیشن نمبر؛ محل اشاعت: نام ناشر، سال اشاعت۔

٢۔ مجلوں کے مقالات:

خاندانی نام، نام؛ مقالہ کا عنوان؛ مترجم کا نام؛ مجلہ کا نام؛ سال اشاعت؛ شمارہ نمبر۔

٣۔ کانفرنسز میں شائع ہونے والے مقالات:

خاندانی نام، نام؛ مقالہ کا عنوان؛ کانفرنس کا نام؛ کانفرنس کی جگہ؛ تاریخ انعقاد۔

٤۔ انٹرنیٹ کے حوالہ جات:

خاندانی نام، نام؛ مقالہ کا عنوان؛ ویب سائٹ کا نام (یا ای میگزین کا عنوان، شمارہ اور سال)؛ ویب ایڈریس۔

مقالہ نویسی میں شرکت کے شرائط:

۱) سولہویں ریسرچ فیسٹیول میں بھیجے جانے والے مقالات کے لیے ضروری ہے کہ وہ کلی موضوع "*دنیائے اسلام کا علمی جغرافیہ؛ مواقع، خطرات اور حکمت عملی*" یا تجویز کردہ ذیلی موضوعات کے تحت تحریر کئے جائیں۔

۲) جامعۃ المصطفی(ص) کے ایرانی و غیر ایرانی اساتذہ، محققین و فضلاء؛ اور اندرون و بیرون ملک حوزہ ہائے علمیہ کے تعلیم یافتہ محقّقین؛ نیز یونیورسٹی کے طلباء اور محقّقین فیسٹیول میں شرکت کرسکتے ہیں۔

۳) مقالہ نویسی میں شرکت کرنے کے لیے ضروری ہے کہ محقّق کم از کم انٹرمیڈیٹ یا حوزہ ہائے علمیہ کی سطح۱ میں زیر تعلیم ہو۔

۴) تحقیق کا رجسٹریشن فارم پر کرنے کے ساتھ شرکاء کو شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد فوٹو بھیجنا ہوگا۔

۵) ارسال کئے گئے مقالے کو فیسٹیول سیکریٹریٹ کے فیصلے سے پہلے اسے کسی دوسری کانفرنس یا فیسٹیول میں پیش نہیں کیا جاسکتا۔

٦) مقالہ کا حجم کم سے کم ۱۵ صفحہ اور زیادہ سے زیادہ ۲۵ صفحہ A4 ہو کہ جسے Word 2003 یاWord 2007 میں ٹائپ کرکے بھیجا جائے۔

۷) مقالہ کی ابتدا میں زیادہ سے زیادہ ۲۰۰ کلمات پر مشتمل خلاصہ کا لکھنا ضروری ہے۔

۸) اصل مقالے کے ساتھ مقالہ کی سافٹ فائل کا ضمیمہ کرنا لازمی ہے۔

مقالات ارسال کرنے کی آخری تاریخ: ۱۳۹۲/۸/۳۰ بمطابق ۲۰۱۳/۱۱/۲۱ ہے۔

رجسٹریشن فارم
(مقالہ نویسی)
شیخ طوسی انٹرنیشنل ریسرچ فیسٹیول

۱۔ ذاتی معلومات:

محقّق کا نام: ------------------- ولدیت:-------- شہریت:------- سن ولادت:-------

جنسیت: مرد☐ عورت☐

۲۔ تعلیم:

الف۔ تعلیمی لیاقت:

سطح۱/ انٹرمیڈیٹ ☐ سطح۲/ بیچلرز☐ سطح۳/ ماسٹرز☐

سطح۴ اور درس خارج/ ڈاکٹریٹ☐

ب۔ محل تعلیم:

جامعۃ المصطفی☐ اندرون ملک حوزہ علمیہ☐ بیرون ملک حوزہ علمیہ☐

یونیورسٹی☐

حوزہ علمیہ/ یونیورسٹی کا نام: ---------- تعلیمی کوڈ/ اسٹوڈنٹ نمبر----------

دیگر موارد(اگر آپ کسی تعلیمی دورہ سے فارغ ہوں اور کسی مرکز میں زیر تعلیم نہ ہوں):

صرف جامعۃ المصطفی سے وابستہ محقّقین اس حصہ کو پر کریں:

ایرانی طالب علم ☐ غیر ایرانی طالب علم ☐ طلاب المصطفی کے اہل خانہ☐

اسٹاف ☐ فیکلٹی ممبر ☐ معاون اساتذہ ☐ فارغ التحصیل ☐

اسٹاف کوڈ: ----------

۳۔ مقالہ کی تفصیلات:

مقالہ کا عنوان: --

مقالہ کی زبان:

فارسی☐عربی☐انگریزی☐فرینچ☐اردو☐دیگر زبانیں(درج کی جائے): -------

۴۔ پتہ اور رابطہ نمبر:

پتہ: صوبہ:----------- شہر:---------- مکمل پتہ: ---

موبائل نمبر:-- گھر کا فون نمبر: -------------------------------

ای میل ایڈریس:--E-Mail

بینک اکاؤنٹ نمبر (بہتر ہے صادرات کا ہو):-------------------------------- بینک کا نام:------

برائے مہربانی فارم پر کرنے اور مقالہ بھیجنے سے پہلے درج ذیل امور کی طرف توجہ کریں:

۱۔ فیسٹیول کے آثار اور محقّقین کا ڈیٹا بینک مکمل کرنے کے لیے تمام خانوں کا پر کرنا ضروری ہے۔ ناقص فارموں کو قبول نہیں کیا جائیگا۔

۲۔ مقالہ کی سافٹ فائل Word اور Pdf کی صورت میں مقالہ اور خلاصہ (۱۰ سطر) کے ساتھ فیسٹیول سیکریٹریٹ کو ارسال کیا جائے۔

۳۔ ہر مقالہ صرف ایک ہی محقّق سے قبول کیا جائیگا۔

۴۔ جو محقّقین پہلی بار فیسٹیول میں شرکت کر رہے ہیں وہ ایک جدید فوٹو اور پاسپورٹ یا کسی معتبر شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی مقالہ کے ساتھ ارسال کریں۔

۵۔ مقالہ نگار کا نام مقالہ کے ابتدا یا انتہا میں لکھا جائے۔

٦۔ اگر مقالہ نگار حوزہ یا یونیورسٹی کا طالب علم ہو تو حوزہ یا یونیورسٹی کا نام مقالہ میں لکھنا ضروری ہے۔

۷۔ امتیازی درجہ ملنے کی صورت میں حوزہ یا یونیورسٹی کے دستاویزات وصول کیے جائیں گے۔

توضیحات:

فیسٹیول سیکریٹریٹ کا پتہ:

قم۔بلوارامین، سہ راہ سالاریہ، مجتمع امین، بلوک۳، طبقہ ۴، دبیر خانہ جشنوارہ بین المللی پژوہشی شیخ طوسیؒ .

سیکریٹریت کا فون: 32133382-025 ٹیلی فیکس:32133375-025

فیسٹیول سیکریٹریٹ انچارج:09102817002

ای میل:Tousi@miu.ac.ir

ویب سائٹ:http://Tousi.miu.ac.ir

سولہواں شیخ طوسی انٹرنیشنل ریسرچ فیسٹیول
مقابلہ آثار و کتب
سن ۱۳۹۱ کے مطبوعہ آثار

تالیف شدہ کتابیں	ترجمہ شدہ کتابیں	تصحیح و تحقیق شدہ کتابیں
شرح و تقریر	انسائیکلوپیڈیا	مجلات میں شائع شدہ مقالات
فیسٹیولز یا کانفرنسز میں پیش کئے گئے مقالات		سن ۱۳۹۱ میں دفاع کئے گئے بیچلرز اور ایم فل کے رسالے

مقابلہ میں شرکت کے شرائط:

۱۔ اس حصے میں تالیف، ترجمہ، متون کی تصحیح و تحقیق، شرح و تقریر، انسائیکلو پیڈیا، مطبوعہ مقالات، علمی کانفرنسز یا فیسٹیولز میں پیش کئے گئے مقالات، سنہ ۹۱ (بمطابق۲۰۱۲) میں دفاع ہونے والے بیچلرز اور ماسٹرز کے تھیسز کو قبول کیا جائے گا؛

۲۔ یہ حصہ جامعۃ المصطفیٰ(ص) کے محقّقین سے مختص ہے، لہٰذا جامعۃ المصطفیٰ(ص) کے معاون اساتید، فیکلٹی ممبران، جامعۃ المصطفیٰ(ص) کے ایرانی و غیر ایرانی فضلا و محقّقین، اسی طرح خارج از ایران حوزہ ہائے علمیہ میں تعلیم یافتہ غیر ایرانی محقّقین، نیز جامعۃ المصطفیٰ(ص) کے ملازمین بھی اس حصہ میں شرکت کرسکتے ہیں۔

۳۔ صرف سن ۱۳۹۱ شمسی (بمطابق ۱۴۳۳ قمری یا ۲۰۱۲ عیسوی) کے ہی مطبوعہ آثار کو قبول کیا جائے گا۔

۴۔ وہ تحقیقی رسالے اور تھیسزجن کا دفاع جامعۃ المصطفیٰ(ص) سے وابستہ مدارس اور اس کے شعبہ جات میں ہوا ہو، وہ فیسٹیول سیکریٹریٹ کے تحقیقی و تعلیمی شعبوں کے ساتھ ہم آہنگی سے ارسال ہوں گے اور ایسے آثار کو دستی طور پر قبول نہیں کیا جا ئے گا۔ وہ علمی رسالے اور تھیسز جن کا دفاع جامعۃ المصطفیٰ(ص) العالمیہ کے علاوہ کسی دوسرے تعلیمی ادارے میں ہوا ہو صرف انہیں ہی دستی طور پر قبول کیا جائے گا ؛

۵۔ ترجمہ کی صورت میں اصل متن کو بھی ضمیمہ کیا جائے؛

٦۔ گروہی صورت میں تدوین ہونے والے اثر کو جمع کراتے وقت فیسٹیول سیکریٹریٹ کو مطلع کرنا لازمی ہے؛

٧۔ فیسٹیول میں ممتاز گروہی آثار کو فقط ایک ہی انعام دیا جائے گا؛

توجہ:

تھیسز کے علاوہ فیسٹیول کو ارسال شدہ آثار واپس نہیں کئے جائیں گے۔

علمی آثار کے ارسال کی آخری تاریخ: ١٣٩٢/٧/١٥ بمطابق: ٢٠١٣/١٠/٧ ہے۔

رجسٹریشن فارم

(علمی آثار)

شیخ طوسی(رح) انٹرنیشنل ریسرچ فیسٹیول

۱۔ ذاتی معلومات:

محقّق کا نام: ------------------------ ولدیت:------ سن ولادت:-------- شہریت:-------

جنسیت: مرد ☐ عورت ☐

۲۔ تعلیم:

حوزہ ☐ یونیورسٹی ☐ محل تعلیم:--------------------------------------

تعلیمی کوڈ/ اسٹوڈنٹ نمبر: ------------------------

۳۔ تعلیمی لیاقت:

زیر تعلیم ☐ فارغ التحصیل ☐

سطح۱/ انٹرمیڈیٹ ☐ سطح۲/ بیچلرز ☐ سطح۳/ ماسٹرز ☐

سطح۴ اور درس خارج/ ڈاکٹریٹ ☐

۴۔ علمی اثر کی تفصیلات:

الف) اثر کا عنوان: -- ایڈیشن نمبر: -------

جلد کی تعداد: --------

ب) اثر کی نوعیت:

۱۔ <u>کتاب</u> ☐

تألیف ☐ تصحیح و تحقیق ☐ شرح ☐ تقریر ☐

ترجمہ ☐

اصلی کتاب کا نام: -- اصلی کتاب کی زبان: -----------------

۲۔ مطبوعہ یا پیش کیا گیا مقالہ ☐

۳۔ انسائیکلوپیڈیا ☐

۴۔ ایم فل کے دفاع شدہ تھیسز (دفاع کی تاریخ اور جگہ): ------------------------

۵۔ بیچلرز کے دفاع شدہ تھیسز (دفاع کی تاریخ اور جگہ): ------------------------

ج) علمی اثر کی زبان: فارسی☐ عربی☐ انگریزی☐ فرنچ☐اردو☐

دیگرزبانیں(معین کریں): ------

د) موضوع:

فقہ و اصول☐ علوم قرآن و حدیث (درایت و رجال) ☐ فلسفہ و کلام☐

عرفان ☐ ادیان و مذاہب☐ ادبیات (صرف و نحو اور علم بلاغت) و منطق☐

معاشیات و مدیریت☐ قانون☐ اخلاق،تربیت اور نفسیات☐

تاریخ و سیرت☐ سیاسیات و عمرانیات☐ دیگر: ---------

ہ) مذکورہ اثر گذشتہ سالوں میں (مقالہ۔ تھیسز۔ کتاب) کی صورت میں فیسٹیول کو نہیں دیا گیا ہے۔

و) تالیف کی نوعیت: انفرادی ☐ گروہی ☐

معاونین کی تفصیلات:

شمارہ	نام	نیشنل کوڈ/ پاسپورٹ نمبر	فیصدی تعاون	موبائل نمبر

۵۔ پتہ اور رابطہ نمبر: (مکاتبات اور دعوتنامہ ارسال کرنے کے لیے)
صوبہ:........... شہر:........... مکمل پتہ:..
موبائل نمبر:...................................... گھر کا فون نمبر:...................................
ای میل ایڈریس:...E-Mail:
بینک اکاؤنٹ نمبر (بہتر ہے صادرات کا ہو):.............................. بینک کا نام:......

توجہ:
٦۔ فیسٹیول کے آثار اور محقّقین کا ڈیٹا بینک مکمل کرنے کے لیے تمام خانوں کا پر کرنا ضروری ہے۔ ناقص فارموں کو قبول نہیں کیا جائیگا۔
۷۔ متعدّد آثار ہونے کی صورت میں ہر ایک اثر کے لیے الگ الگ فارم بھرا جائے۔
۸۔ گروہی آثار کی صورت میں گروہ کے ہر فرد کے لیے الگ الگ فارم پر کیا جائے۔
۹۔ جو محقّقین پہلی بار فیسٹیول میں شرکت کر رہے ہیں وہ ایک جدید فوٹو اور پاسپورٹ یا کسی معتبر شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی مقالہ کے ساتھ منسلک کریں۔
۱۰۔ ترجمہ شدہ کتب کا اصلی نسخہ ترجمہ کے ساتھ سیکریٹریٹ کو ارسال کیا جائے۔
۱۱۔ جامعۃ المصطفیٰ(ص) کے کے شعبہ جات میں دفاع کئے گئے مقالہ جات اور تھیسز صرف انہیں شعبوں کے ذریعے سیکرٹیرٹ کو بھیجے جائیں گے اور صاحب اثر کو فارم پر کرنے اور دیگر دستاویزات دینے کے لیے بذات خود سیکریٹریٹ کے دفتر میں حاضر ہونا پڑے گا۔
۱۲۔ امتیازی درجہ ملنے کی صورت میں حوزہ یا یونیورسٹی کے دستاویزات وصول کیے جائیں گے۔

فیسٹیول سیکریٹیریٹ کا پتہ:

قم۔بلوارامین، سہ راہ سالاریہ، مجتمع امین، بلوک۳، طبقہ ۴، دبیر خانہ جشنوارہ بین المللی پژوہشی شیخ طوسیؒ .
سیکریٹریٹ کا فون: 025-32133382 ٹیلی فیکس:025-32133375
فیسٹیول سیکریٹریٹ انچارج:09102817002
ای میل:Tousi@miu.ac.ir
ویب سائٹ:http://Tousi.miu.ac.ir